تصاویر والے کپڑے پہننے اوران میں نماز کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا ایسے کپڑے پہننے پر کوئی قباحت تو نہیں ہے جن پر آنکھ، کان، ناک مٹا دی جائے۔ اوراسی طرح ان کپڑوں میں نماز پڑھنا منع تو نہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جاندار مخلوق کی تصاویر والے کپڑے پہننا نماز اور غیر نماز دونوں حالتوں میں حرام ہیں۔ کیونکہ نبی کریم نے تصاویر بنانے سے منع فرمایا ہے، اورانہیں مٹانے کا حکم دیا ہے۔ حدیث نبوی ہے کہ آپ نے سیدہ کے گھر تصاویر والا پردہ دیکھا تو اسے پھاڑ دیا اور فرمایا۔ «إن أصحاب الصور یعذبون یوم القیامۃ ویقال أحیوا ما خلقتم» تصاویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اوران سے کہا جائے گا کہ ان تصاویر کو زندہ کرو۔ حدیث نبوی ہے کہ آپ نے سیدنا علی کو حکم دیا۔ «لاتدع صورۃ إلا طمستہا» ہر تصویر کو مٹا دو۔ باقی رہا تصاویر والے کپڑوں میں نماز کا مسئلہ تو اس میں اہل علم کا اختلاف پایا جاتا ہے، لیکن راجح موقف یہی ہے کہ ایسے کپڑوں میں نماز ہو جائے گی، اور کپڑے پہننے والا علم ہونے پر گناہ گار ہوگا۔ کیونکہ ایسے کپڑے استعمال کرنے کی حرمت مطلقا وارد ہے، نماز کے ساتھ خاص نہیں ہے۔ ایسے کپڑے ہر حال میں پہننا حرام ہیں۔ ۔ اوراگر ان کی شکل بگاڑ دی جائے، جیسا کہ آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے، تو انہیں پہننے کی حرمت زائل ہو جائے گی جیسا کہ اوپر سیدنا علی کی حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔ ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب محدث فتوی کمیٹی